Popular Front of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۵/اکتوبر ۲۰۱۹

بابری مسجد معاملہ:
حقائق اور ثبوتوں کی بنیاد پر منصفانہ فیصلے کی پاپولر فرنٹ کو امید

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ کے اجلاس میں اس امید کا اظہار کیا گیا کہ بابری مسجد حق ملکیت کے مقدمے میں سپریم کورٹ کا فیصلہ کہانیوں کے بجائے حقائق اور ثبوتوں کی بنیاد پر منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہوگا۔

فرقہ پرست طاقتوں کی طرف سے عدلیہ پر دباؤ ڈالنے اور اسے متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ وکلاء اور پیروکاروں کو دھمکانے کی واضح کوششیں سامنے آئی ہیں۔ تاہم ہمیں امید ہے کہ یہ تمام شیطانی چالیں ناکام ہوں گی اور جیت حق وانصاف کی ہی ہوگی۔ بابری مسجد کا مقدمہ صرف زمین کی ملکیت کا مقدمہ نہیں ہے۔ بلکہ اس میں آنے والا فیصلہ یہ بھی واضح کرے گا کہ ملک کی عدلیہ عوام کو سیکولرزم، قانون کی نظر میں برابری اور عقیدے کی آزادی جیسی آئینی ضمانتوں کو یقینی بنانے کی قابلیت رکھتی ہے۔ اجلاس میں مسلم فریق کے پیروکاروں اور وکیلوں کے حوصلوں کو سراہا گیا جو ہر طرح کی مشکلات کے باوجود حق وانصاف کے دفاع میں پوری مضبوطی سے ڈٹے رہے۔

ایک دوسری قرارداد میں پاپولر فرنٹ کی قومی مجلس عاملہ نے مرکزی حکومت سے کشمیر میں عوام پر جاری ظلم کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ ۵/اگست کو دفعہ ۳۷۰ ہٹائے جانے کے تاناشاہی اقدام کے بعد سے، جموں وکشمیر کی مکمل آبادی کی حالت قیدی سی بن گئی ہے، کیونکہ وہاں بڑی تعداد میں مسلح افواج کو تعینات کیا گیا ہے اور لوگوں کو ان تمام شہری حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے، جو ملک کے دوسرے حصوں میں لوگوں کو حاصل ہیں۔ پچھلے ڈھائی مہینوں سے علاقے میں لوگوں کو محصور کر دینا، رابطے کی تمام صورتوں کو کاٹنا، نقل وحرکت پر پابندی اور سیاستدانوں اور عام لوگوں کو گرفتار کرنا انتہائی ظالمانہ اجتماعی سزا دینے جیسا ہے، جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔ وقت کی ضرورت ہے کہ ملک کے تمام عوام اور پارٹیاں کشمیری عوام کے لئے اپنی آواز بلند کریں۔ پاپولر فرنٹ کی قومی مجلس عاملہ نے مسلح افواج کو فوری طور پر واپس بلانے، قید کئے گئے لوگوں کو رہا کرنے اور علاقے میں جمہوریت کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔

نیشنل کرائم رکارڈس بیورو (۲۰۱۷) کا حوالہ دیتے ہوئے، اجلاس نے حکمراں جماعت کے سیاسی مفادات کے لئے قومی دستاویز سے چھیڑ چھاڑ کی کوششوں کی مذمت کی ہے۔ ہجومی تشدد اور بااثر لوگوں کے جرائم کو رپورٹ سے نکالنے کی کوشش یہ بتاتی ہے کہ حکومت اس قسم کے منظّم جرائم کی موجودگی کو پہچاننے سے بھی ہچکچا رہی ہے۔ ہجومی تشدد کے خلاف خصوصی قانون بنانے کی سپریم کورٹ کی ہدایت کے باوجود حقیقت سے انکار کیا جا رہا ہے۔

اجلاس نے وی ڈی ساورکر کو اعلیٰ ترین شہری ایوارڈ دینے کے قدم پر سوال اٹھایا ہے۔ تاریخ میں اسے ایک ایسے شخص کے طور پر جانا جاتا ہے جس نے آزادی کی لڑائی میں دھوکہ دیا تھا اور ہندوستانی عوام کو مذہبی بنیادوں پر تقسیم کرنے میں بڑا رول ادا کیا تھا۔ جیل سے نکلنے کے لئے انگریز حکمرانوں کو لکھی گئی اس کی رحم کی اپیل، کھول کھول کر سرزمین ہند سے اس کی دشمنی اور انگریزی حکومت سے اس کی وفاداری کا ثبوت پیش کرتی ہے۔ پاپولر فرنٹ کی قومی مجلس عاملہ نے کہا کہ ایسے دھوکے باز شخص کو بھارت رتن دینا ملک کی آزادی کے لئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والے حقیقی مجاہدین آزادی کی توہین ہے۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی